علمائے ہندوستان کے مستند فتاویٰ کا مجموعہ بنام

برق خداوندی بر فتنۂ الحادی

مرتب

(مفتی) محمد شمس القمر قادری فیضی

دارالعلوم بہار شاہ فیض آباد دیوپی

ناشر

محمد افسر علی، محمد صابر مقام ریتی بازار ضلع سی۔ ایس۔ ایم نگر

Scanned with CamScanner

۷۸۶/۹۲

مختصر تعارف "برق خداوندی بر فتنۂ الحادی"

از: عبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی

الحمد للہ رب العالمین سے ہر دینی کتابیں نیٹ پر ڈلوانے کے بعد اب بحمدہٖ تعالیٰ سے ہر روز مذکورہ بالا کتاب بذریعہ نیٹ قارئین تک پہونچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ یہ کتاب دور حاضر کے ایک خطرناک فرقہ، "اشیع نیازیہ افتخاریہ" کے رد میں ہے۔ جس کے مرتب مولانا شمس القمر فیضی دار العلوم بہار شاہ فیض آباد (یوپی) ہیں۔ موصوف نے اس کتاب کی ترتیب سے قبل اس ملحد بے دین فرقے کے کچھ افراد سے بحث و مباحثہ بھی کیا۔ اور کافی جد جہد سے اس فرقہ ملعونہ کے متعلق ماضی قریب کے جید علمائے کرام اور مفتیان عظام سے فتوی شرعی حاصل کیا۔ موصول ہونے والے تمام فتاوؤں کو اس کتاب میں شائع کر کے مسلمانوں کو اس گروہ کے مکر و فریب، دھوکا دھڑی نیز ان کے کفری عقائد سے بچنے کا سامان مہیا کر دیا۔ موصوف نے اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۷ شوال ۱۴۱۴ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۹۴ء میں اور دوسرا ایڈیشن ۲۱ رجب ۱۴۳۳ھ میں طبع کروایا۔ مولا نے اس دینی خدمت کو قبول فرمائے اور مرتب کو مسلک رضویت پر قائم رہنے کی توفیق دے اور اس کتاب سے اہل اسلام کو مستفیض فرمائے۔ آمین

اس فرقے کا ایک بہت بڑا سرغنہ ملحد افتخار الحق وہتکی گزرا ہے۔ جس کا مرگھٹ شہر کلکتہ کے مقام ٹوپسیا میں ہے اور وہیں اس کا مرکز بھی ہے۔ اسی کے نام سے فرقہ افتخاریہ منسوب ہے۔ اس خبیث نے "حامض الانسان" نام کی ایک کتاب لکھی اور اس کے ذریعہ مسلمانوں کو خود اپنے جال میں پھنسا کر بد عقیدہ اور بے دین بنایا۔ اس ملحد بے دین کی اس کفری تحریر کا رد بلیغ زمانہ اعلیحضرت [illegible] سنہ ۱۳۳۰ھ میں امام المناظرین شیر بیشۂ اہلسنت، مظہر اعلیحضرت ابو الفتح محمد حشمت علی خان قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے فرمایا۔ اور اس فرقہ ملعونہ کے بارے میں ایک کتاب "پشت خار در افتخار" تحریر فرما کر ہم مسلمانوں کو اس کے مکر و فریب اور اس کفری عقائد سے بچنے کا سامان فراہم کر دیا۔ نیز ماضی قریب میں ہمارے پیر مرشد تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیحضرت

سرکار حضور مفتی اعظم قدس سرہ العزیز نے اس گروہ پر کفر وارتداد کا فتویٰ تحریر فرمایا جسے فتاویٰ مصطفویہ مطبوعہ رضا اکیڈمی ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء کے صفحہ ۴۹ تا ۵۰ پر قارئین ملاحظہ کریں ——— مولائے کریم ان علمائے حقانی و ربانی کے مرقد پر تا قیام قیامت رحمتوں کی بارش برسائے ——— اور ہم خوش عقیدہ مسلمانوں کو ان کی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا و آخرت سنوارنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین ———

اس کتاب کو بھی نیٹ پر لانے اور عالم اسلام میں پہونچانے کا کام محب گرامی جناب عرفان رضا بھائی قادری رضوی اپنے وطن سے ہزاروں کیلو میٹر دور ملک "لبنان" میں رہتے ہوئے انجام دیا ہے ——— مولائے کریم بطفیل سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء ان کی اور ہم سب کی کوششیں اپنی بارگاہ میں قبول و مقبول فرمائے اور ہمارے جملہ مشکلات آسان سے آسان تر فرمائے اور تازیست شفا و صحت کے ساتھ قائم رکھ کر دین حق یعنی مسلک اعلیٰحضرت پر استقامت عطا فرمائے اور اخیر وقت تک خلوص و للّٰہیت کے ساتھ مسلک رضویت کی ترویج و اشاعت میں زندگی گزار کر خاتمہ بالخیر فرمائے۔ قبر و برزخ کی منزل آسان فرمائے اور میدان محشر میں آقا و مولیٰ شہنشاہ مدینہ علیہ التحیۃ والثناء کی شفاعت نصیب فرمائے ——— آمین ثم آمین ——— یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:—

حرز جاں ذکر شفاعت کیجئے ——— نار سے بچنے کی صورت کیجئے
آپ سے سلطان جہاں ہے نوا ——— یاد ہم کو وقت نعمت کیجئے
در بدر کب تک پھریں خستہ خراب ——— طیبہ میں مدفن عنایت کیجئے
دے خدا ہمت کہ یہ جاں حیز دن ——— آپ پر واریں وہ صورت کیجئے
جو نہ بھولا ہم گنہگاروں کو رضا ——— یاد اس کی اپنی عادت کیجئے
دشمن احمد پہ شدت کیجئے ——— ملحدوں کی کیا مروت کیجئے
شرک مٹھرے جس میں تعظیم حبیب ——— اس برے مذہب پہ لعنت کیجئے

پیش کردہ:۔ فقیر عبد الصمد قادری رضوی ۔ قادری منزل ۔ رفیع گنج ضلع اورنگ آباد ۔ بہار (انڈیا)
۱۴ ربیع الاول شریف ۱۴۴۴ھ مطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۲۲ء

عرفان رضا قادری
Mob:- 9764135477 ——— 620435121 7

Scanned with CamScanner

مملوکہ :- عبدالصمد قادری مدرسہ گلشن رضا کوملی ضلع ناندیڑ

علمائے ہندوستان کے مستند فتاوی کا مجموعہ بنام

برق خداوندی بر فتنہ الحادی

مرتب

(مفتی) محمد شمس القمر قادری فیضی

دارالعلوم بہارشاہ فیض آباد یوپی

ناشر

محمد افسر علی، محمد صابر مقام ریتی بازار ضلع سی۔ ایس۔ ایم نگر

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

شرف انتساب

حجۃ اللہ علی الارضین آیۃ من آیات رب العلمین مجدد اعلیحضرت الشاہ علامہ احمد رضا فاضل بریلوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ کے نام جنھوں نے کفر و الحاد کا قلع قمع کر کے کروڑوں عوام و خواص کو جہنم کے غار عمیق سے بچایا۔ و اسد السنہ غضنفر ملت ابو الفتح عبید الرضا مظہر اعلیحضرت مولانا الشاہ حشمت علی خاں علیہ الرحمہ کے نام۔ جن کی مصنفہ کتاب۔ پشت خار دار افتخار۔ آج بھی کفر و الحاد کے لئے ایک زبردست تازیانہ بنی ہوئی ہے۔ و اسیر عشق رسالت مرشد ملت حضرت علامہ بدر الدین احمد صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے نام۔ جن کے فیض و کرم کے چند چھینٹے مجھ فقیر سراپا تقصیر پر پڑے جس سے حق اور باطل کے مابین صحیح امتیاز کا سلیقہ آیا۔ مولیٰ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین اور بزرگوں کا فیض ہم سنیوں کے اوپر ہمیشہ جاری و ساری فرمائے۔ آمین

ابر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

فقط

محمد حامد رضا عرف محمد شمس القمر قادری محمد پوری
سدھارتھ نگری

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۷۸۶
۹۲

حرفِ آغاز

حمد بے پایاں و شکر فراواں اس مالک حقیقی کو شایاں ہے کہ جس نے ہمیں احقاق حق و ابطال باطل کے لئے توفیق بخشا۔ لاکھوں سلام اس رحمت عالم پر جس کے صدقہ و طفیل یہ دین کا کام انجام ہوا۔

یوں تو ہر دور میں جب بھی اسلام پر کوئی وقت آ پڑا ہے تو علماء ربانیین نے متحدہ طور پر اس کو سر کرنے کی حتی المقدور کوشش کی ہے اور الحمدللہ ہمیشہ فتح و نصرت کا تاج انھیں کے سر رہا۔

آج تمام سنی مسلمانوں کو ہوشیار رہنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اگر دشمن کھلا ہوا ہے جب تو اس سے بچنا بہت آسان ہے مگر جب دشمن دوست بن کر سامنے آتا ہے تو بڑا ہی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ کسی نے اسی موقع پر کہا تھا۔

دشمنی دوستی کے پردے میں دوستوں ہی کو زیب دیتی ہے
کانپ اٹھتی ہے دشمنی اس دم دوستی جب فریب دیتی ہے

اس دور میں گرگٹ کی طرح رنگ بدل بدل کر اسلام و سنیت پر یلغار کیا جا رہا ہے آپ کو معلوم ہوگا کہ آج کے تقریباً سو برس پہلے اسی ہندوستان میں کس قدر فتنۂ وہابیہ نے جنم لیا اور کیسے کیسے سادہ دل مسلمانوں کو دام فریب میں لے لیا اور مابین المسلمین کس طرح اختلاف کی بیج بوئی کہ جس کی وجہ سے آپس میں ایسی خلیج پیدا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ہو چکی ہے کہ دور دور تک مٹنے کا نام ونشان نظر نہیں آتا۔ یوں ہی اس طرح کی بہت ساری جماعتیں نکلیں کوئی اسلامی جماعت ہے تو کوئی تبلیغی جماعت وغیرہ وغیرہ بہت سارے رنگ روٹ سامنے آئے مگر بفضلہ تعالیٰ اسلام وسنیت کے سپاہیوں نے ہر مورچہ کو سنبھالا اور ڈٹ کر مقابلہ کیا نتیجتاً یہی ہوا کہ وہ لوگ خائب وخاسر رہے۔ انھیں فتنہ پرور اور متلون مزاج رنگ روٹوں میں سے ایک فتنہ ہے فرقہ اتحادیہ ملحدہ زندقہ۔ جس کو افتخاری وشمع نیازی سے تعبیر کرتے ہیں اسی گروپ کا ایک ظہور نامی شخص جو اپنے آپ کو صوفی بھی لکھتا ہے جبکہ اس کو تصوف سے کوئی علاقہ نہیں۔ برسوں سے سعدی مدنپور ضلع باندہ میں گمراہی پھیلانے کے لئے آتا رہا۔ سعدی مدنپور ایک حساس قصبہ نما گاؤں ہے۔

الحمدللہ دین متین کا ایک عظیم ادارہ چل رہا ہے۔ مذکورہ گاؤں میں متصوف مذکور نے خفیہ طور سے سادہ دل مسلمانوں کو بہکانا شروع کیا مگر حقیقت ہے جس نے کہا ؎

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کب تک پردۂ خفاء میں رہتے آنجناب آخر کار انھیں ایک دن بے نقاب ہونا پڑا۔

۱۱ ربیع النور شریف ۱۴۳۳ھ کو دن میں علماء کرام کے سامنے آنا پڑا خصوصاً دارالعلوم عربیہ اسلامیہ کے لائق وفائق استاذ حضرت علامہ مولانا کمال الدین احمد صاحب رضوی اور ماہر علم دین حضرت مولانا رئیس احمد صاحب قبلہ نے حقانیت کو خوب واضح کیا اور بدمذہبوں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کو رسوا ہونا پڑا اور گفتگو و مباحثہ کے بعد اپنے ملحد ہونے کا ثبوت دیکر بھاگ نکلا۔ اور یہ ثابت کر دیا کہ میرا تعلق اسلام و سنیت سے قطعاً نہیں ہے اس کے بعد علماء کرام نے آخری تبلیغی خطبہ دیا اور اپنے قیام گاہ پر واپس آئے۔ بعد ازاں متصوف مذکور کے مریدین و متوسلین کی ایک لمبی چیخ نکلی نیز انھیں کے پیہم اصرار پر بریلی شریف سے فتویٰ طلب کیا گیا مستفتین میں نام ان کے گروپ کے بھی رکھے گئے نیز جو باتیں ہوئی تھیں انھیں کے زبانی معلوم کر کے لکھیں گئیں۔ اور ان حضرات نے استفتاء پر دستخط بھی کیا اور تسلیم کرتے ہوئے کہا بھی کہ اسی پر فتویٰ لیا جائے استفتاء پر دستخط کرنے والوں میں سے محمد عثمان، اور محمد ابرار، نامی انھیں کے گروپ کے ہیں ؎

نہ تم صدا دیتے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

بعد ازاں عبد حقیر راقم السطور کو بریلی شریف فتویٰ لینے کے لئے بھیجا گیا۔ الغرض فتویٰ آیا اور اس کو چھوٹے اشتہار کی شکل میں "ایک اہم فتویٰ کی سرخی سے شائع بھی کر دیا گیا۔ جب مذکورہ فتویٰ کلکتہ میں شائع ہوا تو حامیان کفر کا دم گھٹنے لگا اور کلکتہ میں متصوف ظہور کی قیام گاہ بھی ہے اور خانقاہ افتخاریہ بھی چنانچہ اشاعت فتویٰ کے بعد کھلبلی مچی اور تدبیریں شروع کرنے لگے کہ اس کو بند کرایا جائے ورنہ مریدین و متوسلین بدظن ہو جائیں گے اور ان میں بڑھتی ہوئی مقبولیت گھٹتی چلی جائیگی اور پیری مریدی سے جو لمبی رقمیں وصول

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ہوتی ہیں وہ ختم ہو جائیں گی چنانچہ محمد عالم ایڈوکیٹ نامی شخص جو اپنے آپ کو تصوف کا طالب علم تصور کرتا ہے (معاذ اللہ ایڈوکیٹ اور تصوف) چہ نسبت خاک را با عالم پاک تصوف کو حاصل کرنے کے لئے صفائی قلب کی ضرورت ہے اور جو دن رات انڈین کچہریوں میں جھوٹ کی رسی بٹ رہا ہو وہ اگر طالب تصوف کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کی مثال طلب محال سے کم نہیں تو اور کیا ہے۔ تصوف تماشہ نہیں ہے ہاں بکواس و ہذیان پر نہ کوئی ٹیکس ہے اور نہ ہی کوئی سنسر۔ الغرض ایڈوکیٹ صاحب نے میرے نام دھمکی کی رجسٹری بھیجی کہ ہتک عزت اور فوجداری کا مقدمہ چلا کر آپ کو کلکتہ کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس کا جواب مفتی المکرم حضرت علامہ مفتی مطیع الرحمٰن صاحب رضوی نے مرکزی دار الافتاء بریلی شریف سے بھی دیا اور ہم نے بھی ایڈوکیٹ سے مشورہ کر کے اس کا جواب دلوایا۔ چنانچہ چند ہی دن گذرے تھے کہ الجواب نامی پوسٹر متصوف مذکور نے شائع کیا جس میں مستفتی مجھے قرار دیا ہے جبکہ میرا اس سے فتویٰ پوچھنا تو درکنار ہم اس جاہل کو اہل ہی نہیں سمجھتے ہیں کہ وہ جاہل فتویٰ دے ہوا یہ کہ جب ایک اہم فتویٰ کی سرخی سے بریلی شریف کا فتویٰ شائع ہوا تو اس میں مستفتی میں بھی تھا اسی شائع شدہ فتویٰ سے استفتاء کی فوٹو کاپی کروا کے اسی پر الجواب لکھ کر علماء کرام کو گالیاں نیز بکواس و ہذیان تحریر کر کے میرے پاس بھیجا۔ یہیں سے مکاری و فریب کاری کا دروازہ ظاہر ہونے لگا چنانچہ اس کا بھی جواب بنام "جواب الجواب" کئی صفحہ میں دیا گیا اور اسی کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا اہم فتویٰ کی سرخی سے دوسرا فتویٰ بھیجا گیا جس کو حضرت علامہ مطیع الرحمٰن مضطر صاحب نے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تحریر فرمایا ہے ۔ اس کے بعد چند ہی دن گذرے تھے کہ خانقاہ افتخاریہ سے متصوف مذکور کا بائیکاٹ نامہ بشکل رجسٹری آیا اس میں مرقوم تھا کہ ہم تمامی خانقاہ افتخاریہ کے لوگ متصوف مذکور کا بائیکاٹ کرتے ہیں نیز اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں بلکہ وہ شمع نیازی گروپ کا ہے ۔

یہیں سے یہ معلوم ہوا کہ شمع نیازی اور افتخاری جو کہ مسلکاً متفق ہیں کئی ذاتی عناد کی بنیاد پر مختلف ہو چکے ہیں ۔ دریں اثناء ایک کتاب بنام حقیقت منجانب ستا مصنفہ شمع نیازی ہاتھ لگی اس میں اور وضاحت ہو گئی کہ خانقاہی عناد پرستی کی بنیاد پر شمع نیازی افتخاری سے الگ ہے ۔ خیر خوشی یہ ہوئی کہ متصوف محمد ظہور کم سے کم ایک در سے تو ذلیل ہوا اب جبکہ وہاں سے راندہ گیا تو بھاگ کر شمع نیازی کے دامن میں پناہ گزیں ہوا چنانچہ اس شمع نیازی نے دامن میں جگہ دی جو خود ہی گمراہ ہے ؎

جو نہ تھے خود راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے

اب بقلم خود شمع نیازی نے ایک اہم فتویٰ کا جواب بشکل کتابچہ لکھ کر بھیجا۔ اس میں بھی علماء کرام کے شان میں گستاخیاں گالیاں اور اس کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ اس کا تفصیلی جواب نہ دیکر اجمالی جواب بھیج دیا گیا تھا تفصیل کے لئے علماء کرام کے فتاویٰ ہی کافی ہیں ۔ جواب بھیجنے کے تقریباً چھ مہینہ کے اندر ہی ایک اور ناجائز نتیجہ بشکل کتابچہ بنام اظہار حقیقت سامنے آیا جس میں بھی بکواس و ہذیان ہی ہے ۔ مزید مولانا مطیع الرحمٰن صاحب مضطر کے فتویٰ پر ناجائز تبصرہ بھی مندرج ہے ۔ ادھر ہم نے اہل سنت و دیگر مکتب فکر کے لوگوں سے فتاویٰ طلب کئے تقریباً اکثر علماء ہند کے فتاویٰ الحمدللہ آئے سبھوں نے بیک زبان

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وقلم کفر وارتداد کا فتویٰ دیا۔ استفتاء میں کتاب شمع حقیقت سے ماخوذ کفریات منقول تھے جس پر ان لوگوں کا ایمان اور عقیدہ ہے۔ بلکہ ان کے نزدیک اس کتاب سے بڑھ کر اہمیت کی حامل کوئی کتاب ہے ہی نہیں۔ معاذ اللہ۔ کتاب شمع حقیقت۔ مناسب یہ ہے کہ مذکورہ کتاب کے مصنف کو ذکر کیا جائے کہ ان کے حقیقت کی کیا حقیقت ہے۔

کتاب مذکور کے مصنف کا نام متصوف خلیق اللہ الہ آبادی ہے۔ جو فرقۂ اتحادیہ ملحدہ زندقہ کا شیخ بھی ہے اور متصوف افتخار الحق کا خلیفہ بھی ہے افتخار الحق ان کا سب سے بڑا گمراہ گر ہے اسی نے کتاب حامض الاسنان بطرز سوال لکھ کر گمراہیت کی بنیاد ڈالی یہ سرکار اعلیحضرت مولانا الشاہ فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے دور میں گذر چکا ہے بلکہ گمراہ ہونے سے قبل اعلیحضرت سے اچھے تعلقات تھے خود ہی اس نے حامض الاسنان کے آخری صفحہ پر ان کی تعریف لکھی۔ حامض الاسنان میں اینا سی سوالات ہیں جن پر ملحدین کو بڑا ناز ہے جن کے جوابات فتاویٰ رضویہ جلد ششم میں ہیں اگرچہ براہ راست ان سوالوں کے جوابات بالترتیب اس میں نہیں ہیں مگر انھیں جیسے سوالات کے جوابات مرقوم ہیں کہ دیکھ کر یقیناً کہنا پڑتا ہے کہ

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

بلکہ افتخار الحق کے گمراہ کن اشعار پر بھی سوالات کئے گئے ہیں اس کا جواب بھی موجود ہے۔ اور اعلیحضرت علیہ الرحمۃ کی بات تو بہت بعد میں کریں پہلے ان کے در کے غلام مولانا حشمت علی خاں علیہ الرحمۃ کی تصنیفات سے ملاقات کریں۔ علامہ موصوف علیہ الرحمۃ نے کس قدر تعاقب کیا ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بلکہ باضابطہ افتخار الحق ہی کے سوالات کے جواب میں باضابطہ ایک کتاب تحریر کیا ہے جس کا نام "لپٹ خاردار افتخار" ہے آج بھی کسی کو مطالعہ کا شوق ہو تو دیکھ سکتے ہیں فقیر کے پاس موجود ہے۔

الغرض مختصر یہ ہے کہ ان کا شیوہ ہی صوفی افتخار سے لے کر صوفی ظہور تک الحاد و زندقہ ہی ہے۔ مسلمان ان سے دور رہیں اور بھاگیں۔ کیوں کہ تمام علماء ہند نے کفر و ارتداد کا فتویٰ صادر فرما دیا ہے۔ یاد رہے فتاویٰ میں اہل سنت ہی کو خاص کر نہیں لکھا گیا بلکہ دیگر مکاتب فکر کے لوگوں کے فتاویٰ بھی شامل ہیں۔ وہ صرف اس لئے کہ شمع نیازی بدظن حاسد کا شکار نہ ہو جائے کہ ذاتی عناد پرستی کی وجہ سے خود ہی فتویٰ دے لیا ہے میری کوئی ذاتی دشمنی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاء کیلئے ہے حق قبول کرنے والے مرے دوست ہیں ورنہ دشمن۔ اور دھمکی کی رجسٹری بھیجی تھی کہ کلکتہ کی عدالت میں پیش کیا جائے

تو پورے علماء ہندوستان کو کلکتہ کی عدالت میں پیش کریں فقیر بھی حاضر ہے۔

اب جبکہ پورے علماء ہند کا فتویٰ آچکا تو شمع نیازی اور اس کے چیلوں کو راہ راست اختیار کر لینا چاہیئے کیوں کہ اگر پورے علماء ہند کو گمراہ سمجھتا ہے جب تو اس کی گمراہی خود عیاں ہے ورنہ اپنی غلطی تسلیم کر کے رب کی بارگاہ میں توبہ و استغفار کر لینا چاہیئے اور ملحدانہ بولی چھوڑ دینا چاہیئے کیوں کہ تصوف کیا ہے اس کو کوئی جاہل نہیں سمجھ سکتا کسی عالم ہی کا کام ہے تصوف کو سمجھنا معرفت و حقیقت کا نام رٹ لینے سے معرفت و حقیقت کو سمجھا نہیں جا سکتا بلکہ اس کو سمجھنے کیلئے شریعت کو سمجھنا ہوگا شریعت کشتی ہے معرفت و حقیقت بحر بے بیکراں ہے اس کو پار کرنے کے لئے شریعت کی کشتی چاہیئے ورنہ پار کرنے والا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

غرق ہو جائے گا پار نہیں ہو سکتا۔

فقط والسلام علی من اتبع الہدیٰ

راقم السطور محمد شمس القمر قادری

۲۷ رشوال المکرم ۱۴۱۴ھ ۱۰ اپریل ۱۹۹۴ء

قارئین کرام یہ جان کر آپ کو انتہائی خوشی ہوگی کہ زیر نظر کتاب اپنی نوعیت میں انتہائی مقبول اور عقیدۂ حقہ کو پہچان کروانے میں بہت معاون ثابت ہو رہی ہے یہی وجہ ہے کہ آج یہ کتاب تقریباً ۱۹ رسال کے بعد دوبارہ منظر عام پر آرہی ہے کیونکہ جب بھی کبھی کسی بھی خطہ میں فرقۂ شمع نیازیہ وافتخاریہ نے اپنی باطل عقائد کی بنیاد ڈالی ہے تو یہ کتاب وہاں اہل اسلام کے لئے مشعل راہ بن کر گمراہواں کیلئے نجات کا ذریعہ ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لئے قابل مبارکباد ہیں۔ مولانا محمد عالمین صاحب اور مولانا محمد شریف اور ان کے دیگر رفقاء کار جنہوں نے دوسری بار اس کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا ہے اور اس کتاب کی طباعت میں انہوں نے اپنی مالی تعاون پیش فرمایا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تبارک تعالیٰ ان سبھی حضرات کو دارین کی سعادتوں سے مالامال فرمائیں۔

ہم سب سے پہلے افتخار الحق روہتکی کی کتاب حامض الاسنان سے ماخوذ انکے عقائد کا ذکر کریں گے اس کے بعد کتاب شمع حقیقت مصنفہ صوفی خلیق اللہ الہ آبادی سے ماخوذ کفری عبارتوں پر تمام علمائے ہندوستان کے مستند فتاویٰ کو اس کتاب میں پیش کریں گے۔ اب نظر انصاف سے مطالعہ کرنا آپ کا کام ہے۔ حق کہاں پر ہے اسے سمجھنا آپ کا کام ہے۔ وماعلینا الا البلاغ المبین

آفتاب آمد دلیل آفتاب

فقط: محمد شمس القمر قادری فیضی دار العلوم بہار شاہ فیض آباد

بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

افتخار الحق رہتکی کا عقیدہ بحوالہ حامض الاسنان

اس بیان میں ہم سب سے پہلے صوفی افتخار الحق رہتکی ثم کلکتوی کے عقائد در مسئلہ وحدۃ الوجود بیان کریں گے قارئین کرام نظر انصاف سے مطالعہ کریں کہ یہ وحدۃ الوجود ہے یا کہ اتحاد جس کو الحاد و زندقہ سے موسوم کیا گیا۔ صوفی افتخار الحق صاحب اپنی مصنفہ کتاب "حامض الاسنان" ص ۷۸ متصوف میں تحریر کرتے ہیں

عقیدہ ۱:۔ ہمارے آقا محمد خدا کے خدا ہیں حامض الاسنان ص ۷۸

متصوف مذکور نے اپنے عقیدے کا ثبوت قطب الاقطاب حضرت سید احمد بن ادریس کی کتاب (درود دول) کی عربی عبارت۔ اللّٰھم صل علی مولانا محمد حق الحق، کا خود ساختہ ترجمہ پیش کیا ہے جس کے نتیجے میں صوفی مذکور نے قطب ممدوح کی ذات والا صفات کو بھی مجروح کرنے کی کوشش کی ہے حالانکہ قطب الاقطاب کی ذات ایسے عقیدے سے مبرا و منزہ ہے درحقیقت یہ تو متصوف مذکور کی غلط فہمی کی ترجمانی ہے نہ کہ قطب الاقطاب کی عربی عبارت کا ترجمہ۔ کیونکہ کوئی بھی معمولی ادب و انشاء کا جاننے والا اس عبارت کا یہ ترجمہ ہرگز نہیں کرے گا کہ جس کا مفہوم کفر پر دلالت کر رہا ہو اور اگر کوئی کرتا ہے تو اس پر بھی وہی حکم کفر عائد ہوگا جو متصوف افتخار الحق پر عائد ہے۔

عقیدہ ۲:۔ خدا ہر جاہل سے کہیں اجہل مطلق ہے "حامض الاسنان ص ۸۱

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

حامض الانسان کی عبارت یوں ہے، جنھوں نے اپنی سقف دین عمائد ادلہ پر قائم کی ہے انھیں یہ ماننے اور اصول مذہب قرار دینے میں کیا عذر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم علماء گنگوہ، دیوبند، سہارنپور، میرٹھ، دھلی و مرادآباد سے بھی کہیں اوجھل مطلق ہے۔ کیونکہ تمہاری معلومات تو کہیں ازید و اکبر ہے کہ تمہارے ادراک میں ہے اور اللہ تعالیٰ کو بقول صحیح خود اپنے صفات سے معرّا ہونے کا اقرار،، قارئین کرام للہ انصاف کی نگاہ سے دیکھو۔ کیا اس بھری دنیا میں ایسا شعور، عقل و آگہی والا انسان ہوگا خواہ وہ کسی بھی دھرم و مذہب کا ماننے والا ہو۔ جو اپنے معبود حقیقی کی شان میں ایسی صریح گستاخی کرے گا جو شان الوہیت کو کبھی لائق نہیں، ہرگز ہرگز نہیں کرے گا۔

عقیدہ ۳۔ ہر آدمی خدا ہے، حامض الانسان ص۲۷ کی عبارت ملاحظہ ہو ؎

قال ربك للملئكة انى جاعل فى الارض خليفة۔ ترجمہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب ترے رب نے فرشتوں سے کہا کہ تحقیق میں اپنے آپ کو خود زمین میں خلیفہ گردانے والا ہوں۔ انی قال انی،، کیا آیۃ کریمہ کا یہ ترجمہ خود خدا کے آدمی ہونے کی دلیل نہیں یاں یقیناً ہے۔ اور ہے تو اس کا معنی یہی ہے کہ ہر آدمی خدا ہے العیاذ باللہ تعالیٰ۔

عقیدہ ۴۔ تمام بت خدا ہیں۔ حامض الانسان ص۱۳ آیۃ کریمہ قالوا ا تجعل الھۃ الھا واحدا ان ھذا لشئ عجاب کے تحت عبارت یوں ہے،، جب ان مشرکین سے کہا گیا کہ پڑھو۔ لا الہ الا اللہ تو انھوں نے اسکے پڑھنے سے انکار کرکے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کلمہ پڑھنے اور اس کے معانی کی تصدیق سے عذر و انکار نہ ہوتا اگر لا الہ الا اللہ کہہ کے اس کے معانی سے تمام معبودین جس قدر بھی ہوں ان سب کو ایک

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

معبود حقیقی اللہ کا عین یا کثرت کو وحدت نہ جتاتے۔ کلمہ توحید کے معانی کے ذریعہ تمہارے یہ جتانے سے کہ جس مذہب و ملت کے جس قدر بھی معبود ہوں وہ سب عین معبود حقیقی اللہ واحد ہیں،، للہ انصاف سے کہو کیا خط کشیدہ عبارت سے ان کا عقیدہ یہ نہ ٹھہرا کہ تمام بت غیر خدا نہیں بلکہ عین خدا ہیں کیا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے لا الٰہ الا اللہ سے وہی مراد لیا ہے جو کہ صوفی افتخار الحق صاحب نے مراد لیا ہے۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔

عقیدہ ۵:۔ اللہ کے سوا کسی کو معبود نہ ماننا عقلاً و نقلاً من گھڑت، لغو و مہمل توحید ہے ــــــ عبارت ملاحظہ ہو،، وہ توحید جو عند اللہ والرسول علیہ السلام و الصحابہ والتابعین رضوان اللہ علیہم توحید ہے اعنی لا موجود الا اللہ معناہ لا الٰہ الا اللہ نہ کہ وہ توحید جو قرون ثلثہ کے بعد کی من گھڑت عقلاً و نقلاً لغو و مہمل توحید ہے المعنی لا معبود الا اللہ حامض الاسنان ص ۴۳۔

عقیدہ ۶:۔ مشرکین بت نہیں پوجتے تھے بلکہ صرف خدا کو پوجتے تھے کیونکہ آیۃ کریمہ ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفیٰ۔ کا معنی یہی ہے۔ عبارت ملاحظہ ہو پچیسواں سوال قائم کرتے ہوئے متصوف مذکور لکھتے ہیں و لو فرضنا لا الٰہ الا اللہ کے معنی لا معبود الا اللہ ہی ہیں تو مشرکین عرب نے بجواب استفسار ہذا دا کہ تم اللہ کو موجود و معبود سمجھتے ہوئے۔ لات و منات و ہبل و عزیٰ وغیرہ غیر اللہ کو بھی موجود معبود کیوں سمجھتے ہو۔ یہ کیوں کہا کہ اللہ تعالیٰ اور غیر اللہ کو ہم موجود سمجھتے ہیں لیکن ان دونوں موجودوں میں صرف اللہ تعالیٰ کو معبود سمجھتے ہیں۔ اور ھؤلاء شفاعنا کما نقل اللہ تعالےٰ فی قرآنہ۔ ما نعبدھم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

الا لیقربونا الی اللہ زلفیٰ حامض الاسنان ،،

انکے اس سوال کا مقصد صرف یہی ہے کہ جیسا کہ مشرکین عرب کا عقیدہ تھا کہ معبود ایک ۔ بقیہ سب اس کی طرف سفارشی ہیں ۔ اور اس عقیدے کی تردید سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمائی کہ لاالٰہ الااللہ سے مراد لاموجود الا اللہ ہے ۔ لہذا اللہ اور غیر اللہ دونوں موجود تو دونوں معبود بھی ۔ لہذا تم انھیں سفارشی نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے معبود ہیں ۔ حالانکہ قطعاً ویقیناً سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان عالیشان کا مفہوم و مطلب ایسا نہیں بلکہ یہ خود ساختہ مطلب کے ذریعے ذات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء و بہتان ہے ۔ لہذا ایسا شخص (من) کذب علیّ معتمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار کا مصداق ہے ۔

آیئے مفسرین کرام کے اقوال کی روشنی میں معلوم کریں کہ آیۃ کریمہ ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفیٰ کا معنیٰ سیاق کے کلام کے سبب کس عقیدے کی وضاحت کر رہا ہے نیز سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے لاالٰہ الااللہ فرمانے سے کیا مراد ہے ۔

چونکہ مشرکین عرب کا ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفیٰ کہنا مکر و دجل پر مبنی تھا حقیقت میں اپنے تمام بتوں کو معبود حقیقی مانتے تھے بعطائے الٰہی رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم انکے مکر و دجل کو جانتے تھے اس لئے فرمایا کہ لاالٰہ الااللہ ۔ جس کی وضاحت اس کے معابعد آیۃ کریمہ ان اللہ لا یھدی من ھو کاذب کفار کر رہی ہے ۔ آیۃ کریمہ نے ان کے مکر و دجل کو انھیں جھوٹا اور کافر گردان کر خوب واضح کر دیا ۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کتاب شمع حقیقت و اس کے مصنف و متعین و متعلق

ایک اہم فتویٰ

(مع استفتاء)

از بریلی شریف

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں کہ (۱) زید جو عالم دین ہے وہ صوفی ظہور اور اس کے مریدین کو ان کے درج ذیل اقوال کی وجہ سے کافر کہتا ہے کہ "اللہ تبارک و تعالیٰ بذات خود بجمیع صفات کمالیہ ہر انسان اور ہر شئ اور ہر جگہ موجود ہے" نیز وہ لوگ اس بات کے مقر ہیں کہ "اللہ مکار ہے اور اپنے اس قول کی تائید میں قرآن کی آیۃ کریمہ مَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۝ پیش کرتے ہیں مزید اسی قسم کا مفہوم صوفی ظہور کے پیر صوفی خلیق اللہ قادری کی مصنفہ کتاب شمع حقیقت کے صـ ۶۵ پر بتغیر لفظ موجود ہے جس کی فوٹو کاپی آپ کی بارگاہ میں پیش ہے۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ زید ان کو کافر کہتا ہے عندالشرع درست ہے یا نہیں جواب باصواب عنایت فرمائیں۔؟

(۲) یہ کتاب شمع حقیقت جو حاضر ہے اس میں کفری عبارتیں ہیں یا نہیں؟

(۳) اس کتاب کے ماننے والے اس پر عقیدہ رکھنے والے کافر و مرتد ہیں یا مومن؟ (۴) صوفی خلیق اللہ اور اس کے خلفاء سے مرید ہونا کیسا ہے؟

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(۵) صوفی خلیق اللہ اور اس کے خلفاء نیز اس کے مریدین کو بحوالہ شمع حقیقت کافر کہنا درست ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

المستفتی

محمد شمس القمر قادری

خادم دار العلوم عربیہ اسلامیہ اہل سنت سعدی مدنپور باندہ

وعلی حسین و محمد عثمان و محمد ابرار۔ ساکنان سعدی

مدنپورہ باندہ

الجواب

بعون الملک الوھاب

متصوف مذکور اور اس کے مریدین کا اللہ پاک کو بذات خود انسان میں موجود ماننا ہی کفر ہے چہ جائیکہ ہر شئ اور ہر جگہ میں مجمع الانھر شرح ملتقی الابحر صفحہ ۶۹۰ میں ہے وباثبات المکان للہ تعالیٰ کفر وقال اللہ تعالیٰ فی السماء فان قصد حکایۃ ماجاء فی ظاھر الاخبار لم یکفر واذا اراد بہ المکان کفروا ان لم تکن لہ نیۃ یکفر عند اکثرھم وعلیہ الفتوی کما فی البحر۔ اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے اور اللہ فی السماء کہہ کر مکان مراد لینا بھی کفر ہے اکثر فقہائے نے بغیر نیت کے بھی کفر لکھا ہے اور اسی پر فتویٰ ہے جیسا کہ بحر میں ہے اسی میں ہے قال از خدا ہیچ مکان خالی نیست۔ کفر صفحہ ۶۹۱ اللہ تعالیٰ کو مکار کہنا یہ دوسرا کفر ہے اسی میں ہے اذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ او نسبہ الی الجھل او العجز او النقص وغیرھا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

یکفر (ملتقطاً) ج ۱ ص ۶۹۰ اور اپنے قول بد تراز بول کی تائید
میں آیۃ کریم وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۝
پیش کرنا تیری جہالت وضلالت حرام کفر انجام ہے مکر کا لفظ آیۃ میں
جہاں کہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے منسوب ہو کر وارد ہوا وہ خفیہ تدبیر کے
معنی میں ہے اسی آیت کے تحت صاوی میں ہے ای جازاھم بالی
حیث لم یحتسبوا ص ۱۵۷-۱۶ تفسیر کبیر میں مکر کو حق تعالیٰ کی طرف نسبت
کو مشابہات سے بتایا ہے۔ المکر عبارۃ عن الاحتیال فی
ایصال الشر والاحتیال علی اللہ تعالیٰ محال فصار لفظ المکر
فی حقہ من المشابہات وذکر وا فی تاویلہ وجوھا
ج ۲ ص ۴۵۰ نیز قرآن مقدس میں جزائے فعل کو فعل سے موسوم کرنا شائع
ہے اسی میں ہے سمی جزاء المکر مکرا القوم وجزاء سیئۃ
سیئۃ مثلھا سمی جزاء المخادعۃ بالمخادعۃ وجزاء
الاستھزاء بالاستھزاء۔ ان تمام آیات میں ہر فعل کا بدلہ مراد ہے
نہ کی معانی عرفیہ مکر کے معنی پوشیدگی کے ہیں اسی لئے خفیہ تدبیر کو بھی
کہتے ہیں تدبیر اگر اچھے مقصد کے لئے ہو تو محمود۔ اور کسی قبیح غرض کے
لئے ہو تو مذموم ہوتی ہے مفردات امام راغب ص ۴۷۱ میں وذالک
ضربان مکر محمود وذالک ان یتحری لذالک فعل جمیل.
وعلی ذالک قال (واللہ خیر الماکرین) مذموم وھو ان یتحری
بہ فعل قبیح قال (ولا یحیق المکر شی الا باھلہ) مگر اردو
زبان میں یہ لفظ فریب کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے اس لئے ہرگز شان
الٰہی میں جائز نہیں جبکہ قائل نے کھلے بندوں مکار کا اطلاق کیا اور اپنے اس

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

قول کی تائید میں آئیہ مذکورہ پیش کی تو تاویل کی گنجائش نہیں بلکہ صراحتہ کفر ہے۔

کتاب شمع حقیقت ۔ مصنفہ متصوف دوم حق وصداقت دین و دیانت سے دور لائق نفور ہے ضلالت وکفریات کی پوتھی ہے اس کے ص۲۷ میں مخلوق کو خدا کا غیر نہیں بلکہ عین ثابت کیا ہے ص۲۶-۲۵ پر بھی یہی بکواس موجود ہے ص۱۷۱ پر معاذ اللہ اپنے آپ کو اللہ کہا گیا اور دوسروں کو بھی اللہ کہلانے کی ترغیب دی گئی ۔ اور شرعی حدود کے خلاف ورزی کرنے کے لئے ابھارا گیا ہے وامثال ذالک کفریات سے مملو ہے بالجملہ متصوف مذکورہ السوال قطعاً اجماعاً کافر ومرتد ہے ایسے کہ جو ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ خود کافر ہے مَنْ شَكَّ فِي عَذَابِهٖ وَكُفْرِهٖ فَقَدْ كَفَرَ ۔ زید عالم دین کا انھیں کافر کہنا حق وصواب ہے۔ یہاں اسلامی حکومت نہیں مسلمانوں کو ان سے میل جول حرام ان سے سلام کلام حرام ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا حرام وہ بیمار پڑیں تو انھیں پوچھنا جانا حرام مرجائیں تو انھیں غسل دینا حرام، کفن دینا حرام جنازہ اٹھانا حرام جنازہ کے ساتھ چلنا حرام ان پر نماز جنازہ حرام انھیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانا حرام انھیں مسلمانوں کی طرح دفن کرنا حرام ان کے لئے دعائے مغفرت کرنا حرام، المختصر مسلمانوں کا سا معاملہ کرنا حرام اس سے جدا ہیں اس سے دور بھاگیں کہ وہ بیعت اس کے ہاتھ پر نہیں ابلیس کے ہاتھ پر ہوئی پھر ان مریدوں میں جو اس کے ان کفروں سے آگاہ تھے اور اس کے بعد مرید ہوئے یا مریدی کے بعد آگاہ ہوئے اور اس کی بیعت سے الگ نہ ہوئے وہ سب بھی اسلام سے خارج ہیں۔ ان پر بھی فرض

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ہے نئے سرے سے مسلمان ہوں توبہ کریں توبہ و اسلام کے بعد ان کی عورتیں اگر ان سے دوبارہ نکاح پر راضی نہ ہوں تو ان پر جبر نہیں اگر ان کی رضا ہو تو دوبارہ نکاح کریں اور مہر جدید لازم آئے اور اگر پہلا مہر باقی ہے تو وہ بھی دینا ہوگا اگر متصوفہ مذکورین توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح کریں اور کتاب شمع حقیقت کی تردید کریں تو ان پر ویسے تشہیر فرض ہے جتنی کتابیں موجود ہیں ان سب کو جلا ڈالیں اور جہاں جہاں کتاب بھیجی وہاں اس میں مندرج کو کفریات کی صاف و صریح تردید چھاپ کر بھیجیں اور جب تک صلاح حال ظاہر نہ ہو نے مسلمان ان سے قطع تعلق رکھیں۔

اللھم اقتنا علی الحق وارزقنا اتباعہ والباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ۔ آمین ثم آمین۔

واللہ اعلم بالصواب۔

(توجہ)

مذکورہ بالا فتویٰ کے شائع ہونے پر کچھ لوگوں نے کتابوں کو دریا میں ڈالنے اور جلانے سے متعلق تشویش ظاہر کرتے ہوئے دوسرا استفتاء کلکتہ کے دارالافتاء سے کیا کہ "ایسی کتابیں کہ جس میں قرآنی آیات و احادیث کریمہ مرقوم ہوں انھیں جلانا یا دریا میں غرق کرنا درست ہے کہ نہیں؟" جس کی تفصیل آپ خود اگلے فتاوں سے ملاحظہ فرمائیں اور حق کو پہچانیں ملاحظہ ہو ایک عظیم مفتی کا کلکتہ کے فتوے پر ریمارک۔

(الجواب مطابق الحق والصواب
الاحقر دارالافتاء بریلی شریف)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۷۸۶/۹۲

مفتیٔ کلکتہ کے فتوں پر ریمارک

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ایسے شخص کے متعلق جو آگ میں جلاتا ہو اور دوسروں کو بھی جلانے کی ترغیب دیتا ہو ایسی کتاب کو جس میں قرآن شریف کی آیات، حدیث شریف اور چھوٹی بڑی کسی درود شریف نیز عرفاء باللہ کے اقوال درج ہوں۔ مندرجہ بالا عبادت کو آگ میں جلانا عند الشرع کیسا ہے؟ جواب باصواب جو دلائل سے مزین ہو عنایت فرمائیں۔ بینوا توجروا۔

المستفتی محمد ظہور خاں
توپسیا روڈ سارتھ کلکتہ

۷۸۶/۹۲

الجواب

قرآن شریف اور اس کی آیتوں کی تعظیم ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے نیز حدیث شریف اور اقوالِ عرفاء بھی قابل تعظیم ہیں۔ اگر قرآن شریف بوسیدہ ہو جائے تو اس کو آگ میں جلانا سخت منع ہے۔ بلکہ لحد نما قبر بنا کر اس کو اسی قبر میں اسی طرح دفن کریں کہ قرآن شریف پر مٹی نہ پڑے اور قرآن شریف کی توہین و تحقیر اور حدیث شریف کی توہین و تحقیر کفر ہے اور جو شخص بلا وجہ قرآن و حدیث کو جلاتا ہے وہ سخت گناہ گار ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اس عمل سے اسے باز آنا چاہیئے اور اگر بنیت تحقیر جلاتا ہے تو کفر ہے توبہ وتجدید ایمان اور اگر شادی شدہ ہے تو تجدید نکاح بھی ضروری ہے

۱۲ واللہ تعالیٰ اعلم

۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۳ھ یکم نومبر ۹۲ء دار العلوم ضیاء الاسلام

۱۰ پلیلیس روڈ ہوڑہ

۷۷۸۶-۹۲

حضرت مجیب مکرم ذو المجد والکرم ۔۔۔۔۔۔ سلام مسنون!

غرت طرفین نیک مطلوب۔ آپ کے مرقوم جواب بالا میں اگرچہ بلاوجہ کی قید لگی ہوئی ہے تاہم خط کشیدہ عبارت کے مسائل کی مراد معلوم کرکے جواب دیا تھا۔ ظاہر ہے ایسی کتاب کو جسمیں آیات واحادیث ہوں اسے جلانے کی بات بلاوجہ نہیں بلکہ بوجہ ہوں گی۔ بات دراصل یہ ہے کہ سائل کے پیر کی "شمع حقیقت" نامی کتاب جو کفریات سے مملو ہے اسے جلادینے کا فتویٰ یہاں سے جا چکا ہے۔ اسی کے خلاف سائل کی یہ تلبیس اور سعی پلید ہے جبکہ ایسی کتاب کا جلانا گناہ تو کیا بلکہ فرض ہے۔ اعلیٰحضرت قدس سرہٗ نے ایسی ہی کتاب کے بارے میں فرمایا "اس کتاب کا جس کے پاس ہو اس پر جلادینا فرض ہے اور اسے دیکھنا حرام اور اس پر اعتقاد رکھنا کفر" (فتاویٰ رضویہ ص ۱۹۸ ج ۶) جامع قرآن حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بعد جمع قرآن، مخلوط ومشکوک اور منسوخ صحیفے یا مصحف کو جلادینے کا حکم دیا (بخاری شریف جلد ثانی ص ۷۴۶ ختم حدیث میں ہے۔ وامر بما سواہ من القرآن فی کل صحیفۃ او مصحف ان یحرق مجمع البحار ص ۲۵۶ میں ہے وانما جاز حرقۃ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

لان المحروق ھو القرآن المنسوخ او المختلط بغیرہ من التفسیر او لغۃ قریش او القرأۃ الشاذۃ وبہ رخص بعض فی تحریق ما یجتمع عندہ من الرسائل فیھا ذکر اللہ اور صواعق محرقہ ص ۱۱۵ میں احراق مصحف مذکور کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل سے بتایا اور فرمایا وامر بذالک لاختلاف الامۃ" اور بہت سے جزئیات کتب فتاویٰ میں بھی موجود ہیں اب بعد آگاہی آپ کے لئے مناسب ہے دوسرا جواب تحریر فرمائیں اور اپنے جواب سے مطلع فرمائیں۔

والسلام

کتبہ محمد مطیع الرحمٰن رضوی

مرکزی دارالافتاء ۹۲ سوداگران بریلی شریف

۱۵ دسمبر ۱۹۹۲ء

اسی باب سے متعلق

ایک دوسرا اہم فتویٰ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کتاب "شمع حقیقت" مصنفہ صوفی محمد خلیق اللہ الہ آبادی اور اس کے مصنف کے بارے میں مسلمانوں کو اس کتاب کا پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور اس کے مصنف پر از روئے شرع کیا حکم وارد ہوتا ہے۔ ملاحظہ کے لئے اصل کتاب استفتاء کے ساتھ بھیجی جارہی ہے بینوا توجروا

المستفتی

(مولانا) نظام الدین مدرس دارالعلوم عربیہ اسلامیہ مقام پوسٹ سعدی مدنپور ضلع باندہ یوپی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۷۸۶
۹۲

الجواب

مرسلہ کتاب "شمع حقیقت" مصنفہ صوفی خلیق مطبوعہ بار سوم ۱۳۹۹ھ نیشنل آرٹ پرنٹرس الہ آباد اور اس سے متعلق استفتاء ملاحظہ میں آیا کتاب کا مصنف علم وفن سے عاری کوئی جاہل صوفی ہے جس کے شواہد کتاب کے ورق ورق میں موجود ہیں جیسے (۱) لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں "اللہ" موصوف ہے اور "محمد رسول اللہ" صفت (ص ۲۴) (۲) "اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً" میں مصدر بدو مفعول ہے ایک مفعول لفظ اِنِّی دوسرا مفعول لفظ "خلیفۃ" یقیناً ہے (ص ۳۲)

(۳) مَنْ سَکَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ فَقَدْ نَجٰی (ص ۱۲۹)

(۴) من عرف ربی بفسخ العزائم میں نے پہچانا اپنے رب کو اپنے ارادوں کو فسخ کر دینے سے (ص ۱۲۹) ایسا لگتا ہے کہ اس نے حقیقی صوفیائے کرام کی بعض محرّف۔ یا۔ متشابہات پر مشتمل ان کتابوں کے اردو میں کیے ہوئے لفظی ترجمے پڑھ لئے ہیں اور ان کے ظاہری معنیٰ کو حق سمجھ کر عقیدہ بنالیا ہے جس کے نتیجہ میں دین وایمان اس کے ہاتھ سے جاتے رہے حالانکہ صوفیائے کرام نے ان کتابوں کو اپنے اہل الفاظ میں بھی غیر اہل کے لئے پڑھنا ناجائز قرار دیا تھا. ردالمحتار میں امام سیوطی کی کتاب "تبیین المغنی" کے حوالہ سے ہے فقد نقل عنہ انہ قال نحن قوم یحرم النظر فی کتبنا وذالک

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ان الصوفیۃ تواطئوا علی الفاظ اصطلحوا علیھا واراد وا بھا معانی غیر المعانی المتعارفۃ منھا بین الفقھا فمن حملھا علی معانیھا المتعارفۃ کفر، لعن علی ذالک الغزالی فی بعض کتبہ، وقال انہ شبیہ بالمتشابہ فی القرآن و سنۃ کا لوجہ والید والعین والاستواء، واذا ثبت اصل الکتاب عنہ فلا بد من ثبوت کل کلمۃ لاحتمال الایدس فیہ ما لیس منہ من عدو او ملحد او زندیق وثبوت انہ قصدہ بھذہ الکلمۃ المعنی المتعارف، وھذا لا سبیل الیہ ومن ادعاہ کفر لانہ من امور القلب التی لا یطلع علیھا الا اللہ تعالیٰ الخ (ج ۴ ص ۲۳۸)

صوفیائے کرام کا مسلک وحدۃ الوجود بلاشبہ حق ہے۔ مگر اس کا وہ مطلب نہیں جو اس جاہل صوفی نے سمجھا ہے اس نے تو صراحۃً عینیت واتحاد کا ادّعا کیا ہے۔ حتیٰ کہ بت واصنام کو بھی عین خدا قرار دے دیا ہے۔ اس نے لکھا ہے۔

(۱) "حاصل کلام یہ کہ یہ تمامی بت نہیں ہیں غیر خدا۔ بلکہ عین خدا (ص ۲۳)

(۲) "معلوم ہوا کہ مخلوق اللہ کا غیر نہیں بلکہ عین ہے۔ (ص ۲۴)

(۳) "ہر شی اللہ کی عین ہے نہ کہ غیر۔ (ص ۱۲۶)

(۴) "ھو الاول ھو الآخر ھو الظاھر ھو الباطن۔ وہی قطرہ وہی دریا وہی حق ہے جو باطل ہے (ص ۱۵۰)

واضح رہے کہ قافیہ گل، ظل، بسمل کیوجہ سے یہ احتمال نہیں کہ کاتب نے غلطی سے باطن کی جگہ باطل کر دیا ہو۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(۵) خدا کا مسمّیٰ ہے انسان کامل ہے باطن میں مولیٰ بظاہر بشر ہے (ص ۱۵۲)

(۶) وہی مرسل وہی مرسَل وہی اخبار اور قرآن وہی بندہ وہی مولیٰ ۱۲ ۱۲ ۱۲ (ص ۱۶۳)

(۷) بسمل ہے یا خدا ہے غرض دو میں ایک ہے زیور کو زر نہیں کہوں تو اور کیا کہوں (ص ۱۶۶)

(۸) خدائی بھلائی تو صورت کو پایا جو صورت بھلائی خدا ہو گیا میں (ص ۱۶۷)

(۹) کہیں سب غیر حق جس کو ہم اسے اللہ کہتے ہیں سمجھ کا پھیر ہے اللہ کو غیر اللہ کہتے ہیں (ایضاً)

(۱۰) وہی ہے دشمن دیں آپکو جو غیر حق سمجھے قسم ہے اپنی ہستی کی تمہیں اللہ کہتے ہیں (ایضاً)

(۱۱) کوئی پوچھے کہ تم نے کیا دیکھا شکل انسان میں خدا دیکھا (ص ۱۶۹)

(۱۲) تو عین مرا میں عین ترا تو اور نہیں میں اور نہیں (ص ۱۷۱)

(۱۳) بسمل تو برائے نام ہوں میں حیرت نہیں اللہ ہوں میں عارف ہے اگر شک تو لا تو اور نہیں میں اور نہیں (ایضاً)

(۱۴) کہیں بادہ کہیں ساغر کہیں پیر مے ہی تم ہو کہیں بندے ہو تم اپنے کہیں اپنے خدا تم ہو (ص ۱۷۷)

کہاں تک اس کے کفریات شمار کرائے جائیں۔ قریب قریب پوری کتاب ہی کفریات سے بھری ہوئی ہے اس کتاب کا عام مسلمانوں کو پڑھنا حرام ہے۔ جس کے پاس ہو وہ جلا کر راکھ کر دے اس کا مصنف اسلام سے ایسا خارج ہے کہ جو ان عقائد سے مطلع ہو کر اسے خارج نہ سمجھے وہ بھی اسلام سے خارج ہو جائیگا۔ † ایسے ہی صریح کفر و ارتداد والوں سے متعلق علماء اسلام کا ارشاد ہے من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر —

واللہ تعالیٰ اعلم

رقمہ الفقیر محمد [illegible] الرحمٰن رضوی
مدرس سراج العلوم برگدھی مہراجگنج یوپی
۱۳ ربیع الآخر ۱۴۱۳ھ

ما حکم علی صوفی خلیق اللہ ھو الحق
والصواب
محمد حسیب الدین غفرلہ
خادم دار العلوم غوثیہ رضویہ مہوبا
ضلع ہمیر پور یوپی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اہلسنت وجماعت کی عظیم درسگاہ فیض الرسول اے سی باب سے متعلق

عظیم فتویٰ

۷۸۶/۹۲

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ

(۱) صوفی ظہور اور اس کے مریدین کو اس عقیدہ کی بنا پر کہ اللہ تعالیٰ بذات خود بجمیع صفات کمالیہ ہر شئ ہر جگہ اور ہر انسان میں موجود ہے زید عالم دین کا انھیں کافر کہنا صحیح ہے کہ نہیں اور صوفی ظہور اور اس کے مریدین کے لئے شرعاً کیا حکم ہے۔

(۲) صوفی ظہور کے پیر صوفی خلیق ۶۶ کی مصنفہ کتاب شمع حقیقت میں کفری عبارتیں ہیں کہ نہیں جو استفتار کے ساتھ منسلک ہے۔

(۳) اس کتاب کے ماننے والے اور اس پر عقیدہ رکھنے والے کافر ومرتد ہیں کہ نہیں؟ نیز اس کتاب کو پڑھنا جائز ہے کہ نہیں؟

(۴) صوفی خلیق ۶۶ اور اس کے خلفاء سے مرید ہونا کیسا ہے۔

بینوا توجروا المستفتی

(مولانا) حامد رضا عرف محمد شمس القمر قادری استاذ دار العلوم

سعدی مدنپور بانده یوپی

۷۸۶/۹۲ علیہ التحیہ والثناء

الجواب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

(۱) صورت مسئولہ میں متصوف ظہور اور اس کے مریدین کو اس عقیدہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کے بنا پر کہ اللہ پاک بذات خود بجمیع صفات کمالیہ ہر انسان ہر جگہ اور ہر شی میں موجود ہے عالم دین زید کا انھیں کافر کہنا صحیح ہے کیونکہ اللہ عزوجل کے لئے مکان ماننا کفر ہے بحر الرائق جلد پنجم صـ ۱۲۹ میں ہے یکفر باثبات المکان للہ تعالیٰ ان قال اللہ فی السماء فان قصد حکایۃ ماجاء فی ظاھر الاخبار لا یکفر وان اراد المکان کفر وان لم یکن منہ کفر عند الاکثر وھو الاصح وعلیہ الفتوی اللہ پاک کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے اور اللہ فی السماء کہکر مکان مراد لینا بھی کفر ہے اور اکثر فقہاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے بغیر نیت کے بھی کفر تحریر فرمایا ہے اور اسی پر فتویٰ بھی ہے لہٰذا ظہور اور اس کے مریدین پر توبہ و استغفار تجدید ایمان لازم وضروری ہے اور اگر بیوی والے ہوں تو ان کی رضا سے پھر سے نئے مہر کے ساتھ دوبارہ نکاح کریں اور اگر توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح نہیں کرتے تو سبھی مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان کے ساتھ تمام طرح کی رواداری ختم کردیں ورنہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہوں گے واللہ اعلم بالصواب

(۲) کتاب شمع حقیقت قریب قریب پوری کتاب کفریات سے بھری ہوئی ہے جیسے صـ ۲۳ پر کہ یہ تمامی بُت نہیں ہیں غیر خدا بلکہ عین خدا اور صـ ۲۷ پر مخلوق اللہ کا غیر نہیں بلکہ عین ہے اور صـ ۱۲۶ پر ہر شی اللہ کی عین ہے نہ کہ غیر لہٰذا ان تمام کفری عبارتوں کی وجہ سے اس کتاب کا مصنف خلیق اللہ اور اس کے ہم عقیدہ لوگ اسلام سے اس طرح خارج ہیں کہ جو شخص ان کے عقائد کفریہ سے باخبر ہو کر انھیں اسلام سے خارج نہ سمجھے وہ خود بھی اسلام سے خارج ہو جائے گا ایسے ہی کھلم کھلا کافرین و مرتدین کے بارے میں ائمہ کرام نے فرمایا ہے کہ من شک فی کفرہ وعذابہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فقد کفر (جو ایسوں کے بارے میں ان کے کافر اور جہنمی ہونے کا شک کرے وہ خود بھی کافر ہے) لہٰذا خلیق ۶۶ اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں پر توبہ و استغفار تجدید ایمان لازم و ضروری ہے اور اگر بیوی والے ہوں تو ان کی رضا سے نئے مہر کے ساتھ دوبارہ نکاح کریں اور اگر توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح نہیں کرتے تو عام مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان کا سخت بائیکاٹ کریں ان سے میل جول حرام سلام کلام حرام ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا حرام ان کے ساتھ کھانا پینا حرام بیمار پڑیں تو انھیں پوچھنے جانا حرام مر جائیں تو غسل دینا حرام، کفن دینا، جنازہ اٹھانا، جنازہ کے ساتھ چلنا، جنازہ کی نماز پڑھنا مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام حرام حرام ہے بلکہ جب یہ مر جائیں تو ان کی لاش دفع عفونت کے لئے کسی چار بھنگی کے ٹھیلے پر اٹھوا کر کسی تنگ و تاریک گڈھے میں ڈال کر اوپر سے آگ پتھر کوڑا کرکٹ ڈال دیا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب

(۳) اس کتاب کے عبارات کفریہ پر خبر رکھ کر اس کو اپنا عقیدہ ماننے والے بلاشبہہ کافر و مرتد ہیں اور ایسی کتاب عام مسلمانوں کو پڑھنا ہرگز جائز نہیں بلکہ اس کو جلا دینا فرض ہے واللہ اعلم بالصواب

(۴) صوفی خلیق ۶۶ اور اس کے ہم عقیدہ خلفاء سے مرید ہونا حرام حرام ہے اور جو لوگ مرید ہو چکے ہوں ان پر فرض ہے کہ اس سے دور بھاگیں کیوں کہ ان کی بیعت درحقیقت ابلیس لعین کے ہاتھ پر ہوئی ہے اور جو لوگ اس کے کفروں پر مطلع ہو کر مرید ہوئے یا مرید ہو جانے کے بعد انھیں اس کے کفروں پر یقینی اطلاع ملی اور اس بیعت پر راضی رہے اور حق پر اس کو جانے اس کے بیعت سے الگ نہ ہوئے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تو وہ سب بھی اسلام سے خارج ہیں ان پر بھی توبہ تجدید ایمان لازم وضروری ہے اور اگر بیوی والے ہوں تو ان کی رضا سے نئے مہر کے ساتھ پھر سے دوبارہ نکاح کریں اور اگر توبہ تجدید ایمان و تجدید نکاح نہیں کرتے تو سبھی مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان سب کا بھی ان کے پیر کے ساتھ بائیکاٹ کریں ورنہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہوں گے واللہ اعلم بالصواب

کتبہ شہاب الدین احمد النوری البریلوی

خادم دارالعلوم اہلسنت فیض الرسول براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر یوپی

۳۰ر جمادی الاولیٰ ۱۴۱۳ھ

الجواب صحیح

جلال الدین احمد الامجدی

۲۱ر ربیع النور شریف ۱۴۱۵ھ

عرض نوشت!

حضرت مولانا مطیع الرحمٰن صاحب مضطر کا فتویٰ شائع ہونے کے بعد خانقاہ افتخاریہ سے محمد ظہور کا بائیکاٹ نامہ آیا نیز اس میں اعلان تھا کہ ہم خانقاہ افتخاریہ کے لوگ متصوف محمد ظہور کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ اور ہمارا تعلق اس سے کسی طرح کچھ نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق شمع نیازی سے ہے ابھی جواب آیا ہی تھا کہ از قلم شمع نیازی "ایک اہم فتویٰ کا جواب" کی سرخی سے جنتری نما کتابچہ آیا۔ ادھر ہم نے کتاب شمع حقیقت سے کلمات کفریہ کا اقتباس کر کے علماء ہندوستان سے فتویٰ لینا شروع

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کیا کہ آخر علماء ہندوستان کی کیا رائے ہے اور ان کا کیا فتویٰ ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں۔ چنانچہ ہم تمام علماء کرام کے بہت بہت ممنون ہیں کہ انھوں نے غیر جانب داری کا ثبوت دیا اور حق بجانب ہوکر ذمہ داری کے ساتھ احقاق حق و ابطال باطل فرمایا۔ پہلے استفتاء اس کے بعد فتاوے ملاحظہ ہوں۔

مرتب محمد شمش القمر ۱۲

۷۸۶/۹۲

سوال:۔ ایک کتاب جس کا نام شمع حقیقت ہے اس کتاب کا مصنف صوفی خلیق اللہ الٰہ آبادی ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل عبارتیں موجود ہیں

(۱) حاصل کلام یہ کہ تمامی بت نہیں ہیں غیر خدا بلکہ عین خدا (شمع حقیقت ص۲۳)

(۲) معلوم ہوا کہ مخلوق اللہ کا غیر نہیں بلکہ عین ہے (شمع حقیقت ص۲۷)

(۳) ہر شئی اللہ کی عین ہے نہ کہ غیر (شمع حقیقت ص۱۲۶)

(۴) ھو الاول ھو الآخر ھو الظاھر ھو الباطن وہی قطرہ وہی دریا وہی حق ہے جو باطل ہے (شمع حقیقت ص۱۵۰)

واضح رہے کہ قافیہ گل، طل، بسمل کی وجہ سے یہ احتمال نہیں کہ کاتب نے غلطی سے باطن کی جگہ باطل کر دیا ہو۔

(۵) خدا کا مسمّٰی ہے انسان کامل ÷ ہے باطن میں مولیٰ بظاہر بشر ہے (ص۱۲۵)

(۶) وہی مرسل وہی مرسل وہی اخبار اور قرآن ÷ وہی بندہ وہی مولیٰ اہاہاہا۔ اہاہاہا (ص۱۶۳)

(۷) بسمل ہے یا خدا ہے غرض دو میں ایک ہے ÷ زیور کو زر نہیں کہوں تو اور کیا کہوں (ص۱۶۶)

(۸) خدائی بھلائی تو صورت کو پایا ÷ جو صورت بھلائی خدا ہو گیا میں (ص۱۶۷)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(۹) کہیں سب غیر حق جس کو ہم اسے اللہ کہتے ہیں ÷ سمجھ کا پھیر ہے اللہ کو غیر اللہ کہتے ہیں (ص ۱۶۷)
(۱۰) وہی ہے دشمن دین آپکو جو غیر حق سمجھے ÷ قسم ہے اپنی ہستی کی تمہیں اللہ کہتے ہیں (ص ۱۶۷)
(۱۱) کوئی پوچھے کہ تم نے کیا دیکھا ÷ شکل انسان میں خدا دیکھا (ص ۱۶۹)
(۱۲) تو عین مرا میں عین ترا تو اور نہیں میں اور نہیں ÷ نہ تو غیر مرا نہ میں غیر ترا تو اور نہیں میں اور نہیں (ص ۱۷۱)
(۱۳) لیسمل تو بر آنام ہوں میں حیرت نہیں ہے، اللہ ہوں میں ÷ عارف ہے اگر تو شک مت لا تو اور نہیں میں اور نہیں
(۱۴) کہیں بادہ کہیں ساغر کہیں پیر مغاں تم ہو ÷ کہیں بندے ہو تم اپنے کہیں اپنے خدا تم ہو (ص ۱۷۲)

کہاں تک شمار کرائے جائیں قریب قریب پوری کتاب ہی اسی طرح کی عبارات سے بھری ہے۔

اب کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین مندرجہ امور میں۔

(۱) کتاب شمع حقیقت کا عام مسلمانوں کو پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟
(۲) مصنف کتاب پر کیا حکم شرعی عائد ہوتا ہے۔؟
(۳) اس کتاب کو صحیح ماننے والوں اور صوفی خلیق اللہ کے ہم عقیدہ لوگوں پر شرعاً کیا حکم عائد ہوتا ہے؟
(۴) صوفی خلیق اللہ اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیسا برتاؤ کرنا چاہیئے۔؟
(۵) محمد ظہور لکھتا ہے کہ "طالبِ صادق کے لئے اس کتاب سے بہتر اور مختصر کوئی کتاب نہیں"

شمع حقیقت کے بارے میں ایسا لکھنے والے پر کیا حکم ہے۔؟

بینوا توجروا

المستفتی۔ مسلمانان سعدی مدینور و غوثی پور و سعدی پور ضلع باندہ یوپی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ از گھوسی بحرالعلوم مفتی عبدالمنان صاحب قبلہ

الجواب

فتاویٰ رضویہ جلد ششم صـ۱۹۴ ۹۵ پر ہے (۱) زید و عمر و بکر سب کو خدا کہنا۔ اپنے کو خدا کہنا۔ یہ کفر تو کلمات مذکورہ میں کھلے کھلے ہیں۔ صـ۱۹۶ پر جس میں ساری مخلوق کو عین خدا کہنا تھا جیسا کہ آپ کے سوال میں درج ہے۔ لکھتے ہیں یہ کلمات الحاد ہیں۔ توحید ایمان ہے۔ وحدۃ الوجود حق ہے۔ اور زعم اتحاد الحاد ہے۔ صوفیہ کرام اہل تحقیق ہیں۔ اور ان کے ایسے مقلدین (یعنی جو اتحاد کے اور ملیت کے قائل ہوں) ملحد و زندیق ہیں۔ اس کتاب کا جس کے پاس ہو جلد جلا دینا فرض ہے۔ اور دیکھنا حرام اور اس پر اعتقاد رکھنا کفر، یہیں سے اس شخص اور اس کے مریدین اور متبعین کا حال ظاہر ہے۔ ہمارے نزدیک یہی حکم حق و صحیح ہے۔ کہ صوفی خلیق اور اس کے ہم عقیدہ کافر ہیں۔ اور انکے ساتھ وہی برتاؤ کرنا چاہیئے جو مرتدین کے ساتھ ہوتا ہے کہ پورا ان کا معاشرتی بائیکاٹ کیا جائے۔ حدیث شریف میں ہے ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم۔ مسمّٰی محمد ظہور کا بھی یہی حکم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

عبدالمنان اعظمی شمس العلوم گھوسی

ضلع مئو ۸ رجمادی الاخریٰ ۱۳ھ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۷۸۶
۹۲

فتویٰ از رونمائی حضرت مفتی شبیر حسن صاحب قبلہ

الجواب

اللھم ھدایۃ الحق والصواب بعون الملک الوھاب

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ
واشھد ان محمدًا عبدہٗ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

غیر خدا کو خدا سمجھنا اور خدا کہنا، غیر اللہ کو اللہ ماننا اور الا حقیقی جاننا کفر والحاد و زندقہ ہے یہاں تین باتیں ہیں، توحید۔ وحدت۔ اتحاد۔ توحید مدارِ ایمان ہے اور وحدتِ وجود حق ہے اور اتحاد الحاد و زندقہ ہے۔

توحید۔ لا الہ الا اللہ کہ خدا کے سوا کوئی عبادت و پرستش کے لائق نہیں ہے خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں معبود برحق و معبود حقیقی صرف اللہ ہے وہی واجب الوجود اور سارے صفاتِ کمال کا جامع ہے اور سارے صفات نقص و عیب اس کے لئے محال بالذات ہیں اور کمالِ ذاتی کے منافی ہیں وہی ہر شی کا خالق ہے واللہ خالق کل شی فاعبدوہ۔

وحدت وجود۔ یہ کہ وہ صرف موجود واحد و وجود واحد ہے باقی ساری کائنات ظلال و عکوس اور اس کے پرتو ہیں۔ ہستی بالذات ذات پاک کے ساتھ خاص ہے اسی ذاتِ پاک وحدہٗ لاشریک لہٗ کا وجود، وجود حقیقی ہے اور وہی حقیقی موجود ہے باقی ساری

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اشیاء کا وجود ظلی اور عکسی ہے کہ اپنی ذات میں محض بے حقیقت ہیں کہ سب قابل عدم وفناء ہیں سب پر عدم طاری ہوسکتا ہے۔ قرآن عظیم میں ہے۔ کل شیٔ ھالک الا وجھہٗ صحیح بخاری و صحیح مسلم و سنن ابن ماجہ میں ہے الا کل شیٔ ما خلا اللہ باطل۔ سن لو اللہ عزوجل کے سوا ہر چیز اپنی ذات میں اپنی حد ذات کے اعتبار سے محض بے حقیقت لائق بطلان و قابل عدم وفناء ہے سواد بن قارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ فاشھد ان اللہ لا شی غیرہ ــــ وانک مامون علی کل غائب، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ موجود نہیں۔ اور حضور جمیع غیوب پر امین ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکار نہ فرمایا معلوم ہوا کہ وحدت وجود حق ہے اور یہی وحدتِ وجود کا صحیح معنیٰ و مفہوم ہے

اتحاد:۔ یہ کہ یہ بھی خدا، وہ بھی خدا، سب خدا، ع گر فرق مراتب نہ کنی زندیق است، حاش للہ اللہ، اللہ ہے اور عبد، عبد ہے ــ ہرگز نہ عبد اللہ ہوسکتا ہے اور نہ اللہ عبد، معبود، عبد کا غیر ہے اور عبد، معبود کا غیر ہے۔ ظل و عکس، ذی ظل کا غیر اور اس کا مغایر ہے جس طرح سے ظل ذی ظل کا عین نہیں ہوسکتا۔ یوں ہی عبد، معبود کا عین نہیں ہوسکتا، معبود، واجب بالذات ہے کہ اس کا وجود لذاتہ وبذاتہ ہے کہ عدم وفناء کے لذاتہ منافی ہے اور عبد ممکن بالذات ہے کہ نفسِ ذات کے اعتبار سے قابل عدم وفناء ہے کہ اس پر عدم طاری ہوسکتا ہے لہٰذا اتحاد کا نظریہ غلط و باطل الحاد و کفر ہے۔ کافروں کا ایک فرقہ ہے جو اتحاد کا قائل ہے۔ من و تو زید و عمرو ہر شخص کو ہر شی کو خدا جانتا اور کہتا ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور سمجھتا ہے اس نے تو ایمان و کفر و شرک کے فرق کو ختم کر دیا جس نے جس کی بھی عبادت کی اللہ ہی کی عبادت کی معاذ اللہ۔ ایسا نظریہ رکھنے والے سب زندیق و خارج از اسلام و ایمان ہیں اس کتاب مذکور کا عام لوگوں کا پڑھنا جائز نہیں۔ مصنف و مصدق و مؤید سب کا یکساں اور ایک حکم ہے ایسے لوگوں سے اجتناب و احتراز واجب و لازم ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظلمین

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم

کتبہ الفقیر شبیر حسن رضوی

خادم الجامعۃ الاسلامیہ رونا ہی فیض آباد ۵ رجمادی الاخریٰ سنہ ۱۴۱۳ھ

فتویٰ از مبارکپور اعظم گڈھ۔ مفتی شریف الحق صاحب قبلہ

الجواب

سوال میں مذکورہ تمام اقتباسات کفر و زندقہ ہیں۔ لکھنے والا خارج از اسلام کافر و مرتد ہے ایسا کہ جو ان کے ان کفریات پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے جو اس کتاب کے مضامین کو حق سمجھیں بلکہ جو ان کے کفر ہونے میں شک کریں وہ سب کافر ہیں۔ ان سب سے میل جول سلام و کلام حرام و گناہ ہے عام مسلمان کو یہ جائز نہیں کہ اس کتاب کو پڑھیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

استکتبہ محمد شریف الحق القادری

۱۰ رجب سنہ ۱۴۱۳ھ بقلم محمد نسیم صاحب۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ از الٰہ آباد۔ مفتی عاشق الرحمٰن صاحب قبلہ

الجواب واللہ تعالیٰ ھو الملھم للصواب

حقیقی وحدۃ الوجود حق ہے۔ اس میں حلولیت، اتحادیت یا اور کسی قسم کا زندقہ نہیں ہے۔ یہ ہندوؤں کے اودیت واد سے بالکل مختلف ہے۔ ہاں، اس میں تنزیہ مع تشبیہ بلا تشبیہ ہے اس کا مشاہدہ اگر کسی کو ہو جائے تو اس وقت اسے کسی غیر اللہ کے وجود کا ادراک نہ رہے گا۔ نہ اپنے وجود کا ادراک رہے گا۔ نہ اپنے وجود کے ادراک کے نہ ہونے کا ادراک رہے گا، گم شدن در گم شدن کار منست۔ ہیں خواب میں ہنوز جو جاگے ہیں خواب میں۔

العشق نار فی القلوب تحرق ما سوی المحبوب

اس عالم میں اگر ایسے شخص سے ایسے الفاظ صادر ہوں تو شرعاً مکلف نہ ہونے بلکہ مجنون ہونے کی وجہ اس پر شریعت کی قینچی مسلط نہ ہوگی۔ لیکن شرعاً مکلف ہونے کی حالت میں اگر ایسے الفاظ ایسے شخص سے بھی صادر ہوں جس کی ولایت ثابت ہو، تو اگرچہ اس کے ان الفاظ کی تاویل کی جائے گی تاہم شریعت کی قینچی اس پر مسلط ہو جائے گی۔ جیسا کہ شیخ تادفی نے قلائد الجواہر میں نقل کیا ہے حضور سیدنا غوث الثقلین رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ سے حسین بن منصور کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا جناح طال دعواہ فسلط علیہ مقراض الشریعۃ۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

یعنی وہ ایک پر تھا جس کا دعویٰ دراز ہو گیا تو اس پر شریعت کی قینچی کو مسلط کر دیا گیا۔

جب ایسا ہے تو پھر ایسے گنواروں کا کیا سوال ؟ نہ یہ شرعاً مکلف ہیں نہ ان کی ولایت کا ثبوت مسلم ہے۔ یہ متجلی و متعین کے حکم اور تجلیات وتعینات کے حکم میں فرق نہیں کرتے ہیں اور دونوں میں زبردست فرق ہے جیسا کہ الروض المجود تصنیف علامہ فضل حق خیر آبادی قدس سرہٗ اور سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہٗ کی عقیدۃ الاحباب وغیرہ تصنیفات میں مذکور ہے۔ اسی لئے حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا ہے من تصوف ولم یتفقہ فقد تزندق ومن تفقہ ولم یتصوف فقد تفسق ومن جمع بینھما فقد تحقق۔

جیسا کہ حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دھلوی قدس سرہٗ نے مرج البحرین میں نقل فرمایا ہے یعنی جس نے نظری تصوف کو حاصل کیا اور فقہ کو نہ جانا زندیق ہو گیا۔ جس نے فقہ کو حاصل کیا لیکن عملی تصوف کو حاصل نہ کیا فاسق ہو گیا۔ اور جس نے ان دونوں کو جمع کر لیا متحقق ہو گیا۔

یہ گنوار وحدۃ الوجود کو صحیح طور پر تعبیر کرنا تو نہیں جانتے نہ ہی انھیں حضرات صوفیہ صافیہ خصوصاً حضرات صوفیۂ وجودیین کی اصطلاحات کا علم ہے ایسے میں سوالات مندرجہ کے جوابات حسب ذیل ہیں۔

(۱) ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲) وہ خلیق ہے کہ اسے زندیق مانا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳) زندیق ہیں نہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۴) جیسا کہ سنا گیا ہے اوّل الذکر مر چکا ہے۔ اس کے ان اقوال

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کو صحیح ماننے والے جب تک توبہ، تجدید ایمان، تجدید نکاح وغیرہ نہ کریں ان سے قطع تعلق کیا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۵) اس کے ان اقوال کو صحیح مان کر اگر ایسا لکھا ہے تو وہ بھی زندیق ہے اور اس کا بھی حکم حسب بالا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہٗ جلّ مجدہٗ اتم واحکم۔

استکتبہ

العبد عاشق الرحمٰن دارالعلوم حبیبیہ الہ آباد

۸ رجمادی الاخریٰ سنہ ۱۴ھ

۷۸۶/۹۲

فتویٰ از اترولہ ضلع گونڈہ۔ مفتی عبدالقیوم صاحب قبلہ

الجواب بعون الملک الوھاب

(۱) صورت مسئولہ میں کتاب شمع حقیقت کا عام مسلمانوں کو پڑھنا ہرگز ہرگز جائز نہیں یہ کتاب کفریات سے بھری پڑی ہے جیسا کہ استفتاء سے ظاہر ہے۔

(۲) مصنفِ کتاب عقائد مذکورہ کی وجہ سے کافر مرتد ہے اس پر توبہ، تجدید ایمان ضروری ہے اور اگر بیوی والا ہے تو اس کی رضا سے سرے سے نئے مہر کے ساتھ تجدید نکاح کرے اور اگر توبہ وتجدید ایمان ونکاح نہیں کرتا تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس کے ساتھ اٹھنا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بیٹھنا، کھانا، پینا، یہ تمام طرح کی رواداری ختم کردیں اور مرنے پر غسل وکفن اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام حرام اشد حرام اور اس کی نماز جنازہ کا بھی یہی حکم ہے اور اس کے ان کفریات پر خبر رکھتے ہوئے بھی اس کو مسلمان سمجھنا خود اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کے مرادف ہے اور اس سے مرید ہونا حرام حرام اشد حرام ہے اور اگر مرید ہو گئے ہوں تو اس کی بیعت توڑ کر کسی مشرع پیر سے مرید ہوں۔

(۳) اس کتاب کے صحیح ماننے والوں اور خلیق ۶۶ کے ہم عقیدہ لوگوں پر توبہ، تجدید ایمان۔ اور اگر بیوی والے ہوں تو بیوی کی رضا سے نئے مہر کے ساتھ نکاح کرنا لازم ہے اور اگر وہ لوگ اس طرح نہیں کرتے تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان کے ساتھ بھی وہی برتاؤ کریں جو مصنف کتاب پر حکم ہے۔

(۴) خلیق ۶۶ اور اس کے ہم عقیدہ اگر توبہ، تجدید ایمان ونکاح نہ کریں تو ان کے ساتھ کھانا پینا اور کفن دفن میں شامل ہونا نیز سلام وکلام حرام مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں سے دور بھاگیں اور ان کو ابلیس لعین کی ایک جماعت سمجھیں۔

(۵) اگر محمد ظہور اس طرح کا اعتقاد رکھتا ہے تو کافر مرتد ہے اور الیسار تد کہ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر۔ مسلمانو! ہوش میں آؤ ایسے شیطان کی باتوں پر ہرگز ہرگز عمل نہ کرو! واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ عبدالقیوم قادری
جامعۃ الغوثیہ ازدلہ
۲۷ جمادی الاخری ۱۴۱۳ھ

الجواب صحیح والمجیب صحیح
العبد الحقیر عطا محمد رضوی غفرلہ
خادم الجامعۃ الغوثیہ ازدلہ ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۳ھ

الجواب صحیح
محمد مسیح الدین غفرلہ
قد اصاب ما اجاب
محمد زمان اشرفی نوری غفرلہ
خادم دار العلوم ہذا
23/12/92

الجواب صحیح والمجیب مصیب
بدر الدین مصباحی
۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۳ھ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۷۸۶/۹۲

فتویٰ از بندہ مفتی نذر محمد صاحب قبلہ

الجواب بعون الملک الوھاب

(۱) حرام ہے (۲) اگر ایسی کفری عبارت والی کتاب کا مصنف انھیں عقائد کفریہ کے ساتھ بغیر توبہ کئے دھرتی کے اوپر زندہ موجود ہے تو اسلامی قانون کے مطابق بادشاہِ اسلام اس کو اس کے کفر و ارتداد کے باعث قتل کردے۔ مگر ہندوستان میں اس کو قتل نہیں کرسکتے کیوں کہ یہاں بادشاہ اسلام نہیں۔ البتہ وہ اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے کافر و مرتد ہے یہاں تک کہ جو اس کے ان عقائد کفریہ پر مطلع ہو کر اس کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر۔ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر۔ مسلمانوں کو اس سے میل جول حرام، اس سے سلام کلام حرام، اس کے پاس بیٹھنا حرام، اس کا وعظ سننا حرام، اس کی تعزیت حرام، مرجائے تو اس کو غسل دینا کفن دینا، جنازہ اٹھانا اس کے جنازہ کے ساتھ چلنا، اس پر نماز جنازہ پڑھنا، اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا، اور مسلمانوں کی طرح دفن کرنا یہ سب باتیں حرام ہیں۔ اور اگر مرچکا ہے تو اسے ثواب پہنچانا حرام، اور جو کوئی ان باتوں میں کوئی بات اسے مسلمان جان کر کرے گا وہ خود کافر ہوجائے گا۔ اور جو لوگ اس کے مرید ہوچکے ہیں ان پر فرض ہے کہ اس سے الگ ہوجائیں کیوں کہ یہ بیعت اس کے نہیں بلکہ ابلیس کے ہاتھ پر ہوئی۔ اور جو لوگ اسکے کفری عقائد پر مطلع ہوتے ہوئے مرید ہوئے یا مطلع ہونے کے بعد

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بھی بنے رہے۔ وہ سب بھی اسلام سے خارج ہیں ان پر بھی فرض ہے کہ نئے سرے سے مسلمان ہوں توبہ کریں اور اپنی عورتوں سے تجدید نکاح کریں۔

۳ و ۴ و ۵ کا بھی یہی حکم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب ھو الصواب والمجیب ھو المثاب
سید مظہر ربانی غفرلہٗ

کتبہٗ نذر محمد قادری عفی عنہ
۲ر ۶ر ۱۴۱۳ھ

ربانی لذ لذ
سید محمد شد
۲ر جمادی الاخر ۱۴۱۳ھ

الجواب صحیح والمجیب نجیح
محمد اختر حسین قادری لبستوی غفرلہٗ

سید حسامی عفی عنہ
۲ر جمادی الاخر ۱۴۱۳ھ

فداحامی من اجاب لاشک فیہ
سید غازی ربانی عفرلہٗ
۲ر جمادی الاخر ۱۴۱۳ھ

فتویٰ از مفتی محمد مستقیم صاحب دارالعلوم مسکینیہ دھوراجی گجرات

باسمہٖ تعالیٰ

الجواب اللّٰھُمَّ ھدایۃ الحق والصواب

(۱) کتاب مذکور چونکہ اقوالِ کفریہ پہ مشتمل ہے اس لئے عام مسلمانوں کو

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اس کا پڑھنا ناجائز و حرام ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی قسم کی ایک کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں " اس کتاب کا جس کے پاس ہو۔ اس پر جلا دینا فرض ہے اور اسے دیکھنا حرام اور اس پر اعتقاد رکھنا کفر۔ نہیں سے اس شخص اور اس کے مریدین اور متبعین کا حال ظاہر" (فتاویٰ رضویہ ص ۱۹۸ ج ۶) دھو تعالیٰ اعلم

(۲) مصنفِ کتاب بحکم شریعت مطہرہ ملحد و زندیق اور کافر ہے۔ کیوں کہ وہ خالق و مخلوق کی عینیت و اتحاد اور خداوندِ قدوس کے لئے شکل و صورت کا قائل ہے۔ جبکہ اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ باری تعالیٰ نہ تو مخلوق کا عین ہے اور نہ اس کی کوئی شکل و صورت ہے۔ کیوں کہ اسے مخلوق کا عین اور اس کے لئے شکل و صورت ماننے کی صورت میں اس کے لئے جسمیت لازم آتی ہے جو سراسر خداوندِ قدوس کی تنقیص اور کفر ہے۔ چنانچہ عقائد کی مشہور کتاب مسایرہ پھر اس کی شرح میں ہے (فلیس سبحانہ بذی لون ولا رائحۃ ولا صورۃ ولا شکل ولا متناہ ولا حال فی شئ ولا محل لہ) ولا متحد بشئ یعنی خداوند قدوس نہ رنگ والا ہے نہ بو والا ہے نہ صورت والا ہے نہ شکل والا ہے نہ متناہی ہے نہ کسی شئ میں حلول کرنے والا ہے نہ اس میں کوئی شئ حلول کرنے والی ہے اور نہ کسی شئ کے ساتھ وہ متحد ہے۔

(شرح مسایرہ ص ۲۸) اسی طرح المعتقد المنتقد ص ۶۸ پر بھی ہے امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ وحدت الوجود کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں" یہاں تین چیزیں ہیں توحید، وحدت، اتحاد، توحید مدارِ ایمان ہے اور

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اس میں شک کفر۔ اور وحدتِ وجود حق ہے، قرآن عظیم واحادیث و ارشاداتِ اکابرِ دین سے ثابت۔ اور اس کے قائلوں کو کافر کہنا خود شنیع وخبیث کلمۂ کفر ہے۔ رہا اتحاد، وہ بیشک زندقہ والحاد اور اس کا قائل ضرور کافر ہے۔ اتحاد یہ کہ یہ بھی خدا، وہ بھی خدا، سب خدا۔ ع گر فرق مراتب نہ کنی زندیق ست۔ حاش للہ اللہ، اللہ ہے اور عبد، عبد۔ ہرگز نہ عبد اللہ ہو سکتا ہے نہ اللہ عبد۔ اور وحدت وجود یہ کہ وہ صرف موجود باقی سب ظلال وعکوس ہیں۔ پھر آگے چل کر فرماتے ہیں۔ اقول یہاں تین فرقے ہیں۔ ایک خشک اہلِ ظاہر کہ حق وحقیقت سے بے نصیب محض ہیں۔ یہ وجود کو اللہ ومخلوق میں مشترک سمجھتے ہیں۔ دوم اہلِ حق وحقیقت کہ بمعنیٔ مذکور قائل وحدت وجود ہیں۔ سوم اہلِ زندقہ وضلالت کہ اللہ ومخلوق میں فرق کے منکر اور ہر شخص وشئ کی الوہیت کے مقر ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۳۲ ج ۶) اسی کتاب میں دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں" توحید ایمان ہے اور وحدتِ وجود حق اور زعم اتحاد الحاد، صوفیہ کرام تو صاحبِ تحقیق ہیں اور ان کے ایسے مقلدین ملحد وزندیق (ص ۱۹۸ ج ۶) ان حوالہ جات سے یہ بات اچھی طرح واضح ہوگئی کہ کتاب شمع حقیقت کا مصنف ملحد وزندیق اور کافر ومرتد ہے۔ فقط وھو تعالیٰ اعلم بالصواب

(۳) اس کتاب کی کفری باتوں پہ یقینی طور پہ اطلاع پاتے کے باوجود اسے صحیح ماننے والے اور خلیق اللہ مذکور کے ہم عقیدہ لوگ شرعاً کافر ومرتد ہیں۔ ارشاد ربانی ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ یعنی جو تم میں ان سے دوستی رکھے گا وہ بلاشبہ انھیں میں سے ہے (پ ۶ سورہ مائدہ آیت ۵۱) وھو تعالیٰ اعلم۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(۴) اگر وہ لوگ علانیہ توبہ کر کے از سر نو مسلمان نہ ہوں تو مسلمانوں کو ان لوگوں کے ساتھ اسلامی تعلقات رکھنا ناجائز اور حرام اور ان کا مکمل بائیکاٹ کرنا فرض ہے۔ حکم خداوندی ہے فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ یعنی یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس مت بیٹھ (پ ۷ ع ۱۴) ـــــ دوسری جگہ حکم ربانی ہے وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ یعنی ظالموں کی طرف مت جھکو کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوئے گی (پ ۱۲ سورہ ہود آیت ۱۱۳) ـــــ تیسری جگہ ارشاد فرماتا ہے وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۔ یعنی ان میں سے کسی کی میت پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا (پ ۱۰ سورہ توبہ آیت ۸۴) حدیث صحیح میں ارشاد ہوا ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ۔ یعنی تم اپنے کو ان سے بچاؤ وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں۔ اور تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ وھو تعالیٰ اعلم

(۵) محمد ظہور پہ بھی حکم کفر عائد ہوتا ہے کیونکہ وہ کتاب مذکور کی تعریف و تحسین کر رہا ہے۔ جو اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ وہ کتاب مذکور کے اندر مندرج کفریات سے راضی ہے اور رضا بالکفر بھی کفر ہے۔ چنانچہ شرح مسایرہ صـ ۱۳۹ پر ہے۔ لان الرضا بالکفر کفر اجماعا۔ فقط وھو تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
غلام غوث العلوی الھاشمی
خادم صدارۃ المدرسین دار العلوم
مسکینیہ دھوراجی گجرات ۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۱۳ھ

کتبہ محمد مستقیم المصطفوی
دار الافتاء دار العلوم مسکینیہ دھوراجی گجرات
۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۱۳ھ مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۹۲ء

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ از احمد آباد۔ مفتی عزیز الرحمٰن صاحب قبلہ

دار العلوم شاہ عالم احمد آباد

الجواب

صورت مسئولہ میں۔

سوال میں آپ نے جس کتاب کا نام شمع حقیقت لکھا ہے اس کے مصنف کا نام خلیق اللہ الہ آبادی اور اس کتاب کی چند عبارتیں اپنے سوال میں درج کی ہیں ان کو پڑھنے کے بعد صاف صاف ظاہر ہو رہا ہے یہ کتاب لکھنے والا دہریہ مذہب رکھتا ہے اس کے ہر ہر جملات میں کفر و شرک پایا جاتا ہے خاص کر جو انھوں نے ص۱۶۷ میں لکھا ہے کوئی پوچھے کہ تم نے کیا دیکھا (جواب) شکل انسانی میں خدا دیکھا یہ سراسر کفر ہے لہٰذا اس کتاب کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا مسلمانوں کے لئے جائز نہیں اس کے مصنف پر کفر و شرک شرعاً عائد ہوتا ہے اس کتاب کو صحیح ماننے والے اور اس کے ہم عقیدہ پر بھی شرعاً کفر و شرک عائد ہوتا ہے مسلمانوں کو ایسی کتاب لکھنے والے اور اس کے ہم عقیدہ سے قطع تعلق کرنا لازم۔

قرآن پاک میں ہے فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظلمین۔

ھو اعلم

(کتبہ) عزیز الرحمٰن رضوی خادم دار العلوم شاہ عالم احمد آباد $\frac{12}{92}$ ۱۶ جمادی الاخری ۱۴۱۳ھ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۱۱۰۹۱ء

فتویٰ از جودھپور۔ مفتی شیر محمد خاں صاحب

الجواب بعونہ تعالیٰ

یہ اقتباسات سب کے سب کفریہ ہیں۔ جن کا نصوص قرآنیہ سے کوئی تعلق نہیں ھو الاول الخ کی تعبیر بھی سراسر جہالت صریح و کفر مرید ہے۔ تاویل کی کہیں موصوف نے گنجائش نہیں رکھی۔ سراسر کفر و ضلالت کا اظہار کیا ہے۔ الفاظ کے زیر و بم کے باوجود کہیں بھی تاویل خفیف کی بھی گنجائش نہیں۔ اس لئے ان اقتباسات کا قائل اگر ہوش و خرد کا حامل ہے تو اس پر کفر عائد ہوتا ہے۔

(۱) تجدید ایمان و اسلام اس پر لازم ہے۔

(۲) اس کو درست و صحیح ماننے والے پر بھی توبہ لازم ہے کفری عبارات کو صحیح کہنا جہالت ہے۔

(۳) اس لئے اس پر علانیہ توبہ لازم ہے۔ ان کے ہم خیال افراد پر توبہ لازم ہے

(۴) اگر موصوف تجدید ایمان و نکاح کر لیتا ہے اور تائب ہو جاتا ہے تو بہتر بشکل دیگر جب سلام و کلام ممنوع ہے۔

(۵) محمد ظہور، کی تحریر جہالت پر مبنی ہے ان پر بھی توبہ لازم ہے۔ باطل کو حق کہنا گمراہی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

شیر محمد خاں رضوی

مفتی اسحاقیہ جودھپور راج

28-11-92

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

از دیوبند۔ مفتی حبیب الرحمٰن صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب

وباللہ التوفیق!

(۱) جس قدر اقتباسات کو آپ نے نقل کیا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ کتاب انتہائی گمراہ کن اور مشرکانہ عقائد سے لبریز ہے۔

(۲) اس کا مصنف بھی مشرکانہ عقیدہ کا حامل ہے۔

(۳) جو لوگ اس کتاب کی یا اس کے مصنف کے عقیدہ کی تائید کریں۔ وہ لوگ بھی دائرہ اسلام سے خارج اور مشرک ہیں۔ ان سے الگ تھلگ رہیے گا تاوقتیکہ وہ اپنے مشرکانہ عقائد سے توبہ نہ کرلیں۔ ع۵ کا بھی وہی ہے جو ع۳ میں گذرا۔

فقط واللہ اعلم

حبیب الرحمٰن عفا اللہ عنہ

مفتی دارالعلوم دیوبند

۱۸/۶/۱۴۱۳ھ

الجواب صحیح

کبیر احمد الٰہ آبادی

الجواب صحیح

محمد المعراج المرسوی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مصنف کی دیگر زیرِ طبع کتابیں

☆ اسباب نزول قرآن

☆ رحیما در شرح کریما مع ترکیب وحلِ لغات

☆ علم الفرائض در میراث

اپیل

اہل ثروت حضرات سے گذارش ہے کہ ہماری
اس دینی خدمت میں تعاون فرما کر
عنداللہ اجر کے مستحق بنیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner